| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہائے شاہ احمد نورانی میاں کی حسرت ۔۔۔انہیں فلمیں دیکھنا کا موقع ہی نہیں ملا

قارئین کرام ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ اس موقع پر یہ کہتا کہ فلمیں دیکھنا حرام ہے اس لئے میں نے فلمیں نہیں دیکھیں نہ میں دیکھتا ہوں مگر بریلویوں کا یہ قائد کہتا ہے کہ مجھے فلمیں دیکھنے کا موقع ہی نہیں ملا یعنی مفہوم مخالف یہ نکلا کہ اگر موقع ملتا تو ضرور دیکھتا۔۔

رضا خانیوں تمہیں تمہارا یہ فلمی قائد مبارک ہو

(انوار رضا کا افکار نورانی نمبر ۲۰۱۰ کا آخری شمارہ ص ۱۲۰)

تھے۔ انہیں کسی نے پان کھلا دیا تو کھا لیا ورنہ نہیں کھاتے تھے۔

جنگ: آپ کون سی کتابیں شوق سے پڑھتے ہیں؟

مولانا شاہ احمد نورانی: اردو میں سیاست اور حالات حاضرہ پر جو کتابیں آتی ہیں، پڑھتا رہتا ہوں، ویسے تقریریں وغیرہ بھی کرنی پڑتی ہیں۔ سیاسی تقریر تو ہوتی ہے، لیکن بعض اوقات اس میں مذہبی رنگ بھی آ جاتا ہے تو مذہبی و دینی کتب، حدیث اور تفسیر سے متعلق مطالعہ کرتا رہتا ہوں۔ اور خالص مذہبی اجتماعات میں دینی اور اعتقادی تقریریں کرتا ہوں۔

جنگ: کیا باہر سے کتابیں منگواتے ہیں؟

مولانا شاہ احمد نورانی: جی بالکل منگواتا ہوں۔ میرے سالے ڈاکٹر محمد رضوان الحق مدینہ شریف میں رہتے ہیں۔ ایک یونیورسٹی کے سکالر ہیں۔ وہ اکثر کتابیں بھیجتے رہتے ہیں۔ انہوں نے امریکہ سے ایم بی بی ایس کیا ہے۔ کوئی بھی کتاب جو تفسیر یا سیرت طیبہ پر چھپ کر آئے، وہ آتے جاتے حاجیوں کے ہاتھ بھیجتے رہتے ہیں۔

جنگ: آپ کے تفریحی مشاغل کیا ہیں؟

مولانا شاہ احمد نورانی: جوانی کے زمانے میں فٹ بال کھیلا کرتا تھا۔

جنگ: فلمیں دیکھتے ہیں؟

مولانا شاہ احمد نورانی: نہیں، بالکل نہیں دیکھیں۔

جنگ: کیوں؟

مولانا شاہ احمد نورانی: موقع نہیں ملا۔ کچھ ماحول نہیں تھا۔ میں نے پوری زندگی میں کوئی فلم نہیں دیکھی، البتہ ٹی وی پر کوئی اچھا پروگرام ہو تو دیکھتا ہوں یا خبریں سنتا ہوں۔

جنگ: موسیقی کے شوقین ہیں؟

مولانا شاہ احمد نورانی: البتہ قوالی سنتا ہوں۔ مجھے قوالی سننا اچھا لگتا ہے۔

جنگ: مولانا! کیا تصویر بنوانا اور دیکھنا جائز نہیں ہے۔ بعض علماء اس سلسلہ میں